انٹرنیشنل ٹیلی کمیونیکیشن یونین کے رکن مما لک اور سرکاری وفود کے لیے

انٹرنیشنل ٹیلی کمیونیکیشن یونین کے رکن مما لک اور بین الاقوامی کانفرنس برائے مواصلات میں شرکت کرنے والے سرکاری وفود سے گزارش ہے کہ وہ آن لائن انسانی حقوق کی ترویج اور عالمی سطح پر انٹرنیٹ کی آزادی کے تحفظ اور فروغ کے لیے کسی بھی نئے بین الاقوامی معاہدے میں انٹرنیٹ کو شامل کرنے سے باز رہیں۔

شنید ہے کہ بین الاقوامی کانفرنس برائے مواصلات میں حکومتیں، آئی ٹی آر (انٹرنیشنل ٹیلی کمیونی کیشن معاہدوں) میں انٹرنیٹ کی شمولیت پر غور کریں گی۔ ایسے بین الاقوامی معاہدوں سے انٹرنیٹ کے آزادانہ استعمال، معاشی شرح نمو پر اس کے مثبت اثرات اور شہریوں کے حقوق پر واضح منفی اثرات پڑیں گے۔ ہم جانتے ہیں کہ حال ہی میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ حکومتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ انٹرنیٹ کے حوالے سے قواعد و ضوابط بناتے ہوئے انسانی حقوق کے تحفظ کا خاص خیال رکھیں۔

اگرچہ انٹرنیشنل ٹیلی کمیونیکیشن یونین کے پاس مواصلاتی (ٹیلی کمیونیکیشن) پالیسز اور پوزیشنز کی تشکیل کے حوالے سے وسیع تجربہ موجود ہے تاہم ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ادارہ انٹرنیٹ کے استعمال کے حوالے سے پالیسیاں اور معیار مقرر کرنے کا صحیح فورم نہیں ہے۔ ایسے کسی معاہدے سے بین الاقوامی اور ملکی سطح پر انسانی حقوق پر زد پڑ سکتی ہے۔

مزید براں آئی ٹی یو (انٹرنیشنل ٹیلی کمیونی کیشن یونین) کا فیصلہ سازی کا طریقہ کار یکطرفہ اور غیر شفاف ہے جس میں صرف حکومتوں کو شمولیت ملتی ہے۔ جبکہ اس کے برعکس انٹرنیٹ کی نشو ونما ایک آزادانہ اور غیر مرتکز گورننس کے نظام کے تحت ہوتی ہے۔ جس میں حکومتوں اور حکومتی اداروں کے علاوہ کاروباری، تکنیکی سمجھ بوجھ والے ماہرین اور انٹرنیٹ صارفین کی شمولیت بہت اہم سمجھی جاتی ہے۔

عالمی کانفرنس برائے انفارمیشن سوسائٹی کے مطابق ہم یقین رکھتے ہیں کہ انٹرنیٹ کی آزادی، عدم مرکزیت برقرار رکھنے اور اس کے صارفین کے انسانی حقوق کی حفاظت کے لیے ایسے کھلے اور سب کو ساتھ شامل کرنے والے طریقہ کار کا ہونا بہت ضروری ہے۔

حالیہ مہینوں میں بہت سے سول سوسائٹی گروہوں نے آئی ٹی یو (انٹرنیشنل ٹیلی کمیونیکیشن یونین) پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے طریقہ کار کو تبدیل کرے تاکہ یہ مکمل شفاف اور تمام متعلقہ سٹیک ہولڈرز کو شرکت کے مکمل مواقع فراہم کرے۔

انٹرنیٹ کی آزادی کے حامیوں نے ان تبدیلیوں کے لیے زیادہ زور اس لیے ڈالا ہے کیونکہ ان کے خیال میں شفافیت اور شراکت کا فلسفہ صرف ٹیکنالوجی میں جدت کے لیے بہتر ہے۔

ہمیں اس بات کا خدشہ ہے کہ کچھ مما لک کی آئی ٹی آر (انٹرنیشنل ٹیلی کمیونی کیشن معاہدوں) میں نئی تجاویز سے انٹرنیٹ صارفین کے انسانی حقوق پر شدید ضرب پڑ سکتی ہے۔ خصوصاً بین الاقوامی کانفرنس برائے مواصلات کی سفارشات کی دستاویزات کے منظر عام پر آنے کے بعد ان خدشات کی تصدیق ہوگئی ہے۔ تمام متعلقہ سٹیک ہولڈرز ڈبلیو سی آئی ٹی کے لیے تیاری کر رہے ہیں اس لیے ہم رکن مما لک سے بھی گزارش کرتے ہیں کہ تمام متعلقہ سٹیک ہولڈرز کو مکمل شفافیت اور کھلی آزادی دی جائے اور انہیں مواقع دیئے جائیں کہ وہ ایسی تجاویز کو رد کر سکیں جن سے انٹرنیٹ کے حوالہ سے انسانی حقوق کی پامالی کا خدشہ ہو

ہم رکن مما لک سے کہتے ہیں:

☆ ڈبلیو سی آئی ٹی کی تشکیل شفاف ہو اور تمام متعلقہ لوگوں سے مشاورت کی جائے

ہم انٹرنیشنل ٹیلی کمیونیکیشن یونین کے رکن مما لک سے درخواست کرتے ہیں کہ:

☆ ڈبلیوسی آئی ٹی کے حوالے سے موصول ہونے والی تمام تجاویز، پوزیشنز، علاقائی ملاقاتوں سے متعلقہ اور ممبر ممالک کی طرف سے جاری کی گئی دستاویزات کو عوام کے سامنے لائیں۔

☆ ڈبلیوسی آئی ٹی کی تشکیل کے حوالے سے شفاف عوامی مشاورت کی جائے تاکہ مختلف وفود حکومتی، کاروباری اور عوامی مفادات کو مدنظر رکھ سکیں۔

☆ تمام شہریوں کو ڈبلیوسی آئی ٹی کے حوالے سے ممبر ممالک کے موقف اور دوسری حکومتوں کی تجاویز سے آگاہ کیا جائے۔

☆ آئی ٹی آر میں انٹرنیٹ کی شمولیت کی مخالفت کی جائے۔

ہم وفود سے مزید گذارش کریں گے کہ:

☆ تمام تجاویز کا باریک بینی سے مشاہدہ کریں کہ ان کا انسانی حقوق، انٹرنیٹ کی آزادی، انٹرنیٹ میں جدت، آئی سی ٹی، لوگوں کی انٹرنیٹ تک رسائی اور ترقی کے اوپر کیا مثبت یا منفی اثرات مرتب ہوں گے۔

☆ ایسی تجاویز کی مخالفت کی جائے جن کا مقصد انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کے حقوق کو سلب کرنا اور انٹرنیٹ کی آزادی پر قدغن لگانا ہے۔

آپ کے مخلص:

☆ ایکسس

☆ آرٹیکل 19

☆ ایسوسی ایشن برائے ڈیجیٹل کلچر ۔ تائیوان

☆ ایسوسی ایشن پورلوس ڈریچوز سول ۔ارجنٹینا

☆ ایسوسی ایشن فار پروگریسو کمیونیکیشن

☆ بائیٹس فار آل ۔ پاکستان

☆ کیمبوڈین سینٹر فار ہیومن رائیٹس ۔ کیمبوڈیا

☆ سینٹر فار ڈیموکریسی اینڈ ٹیکنالوجی ۔ امریکہ

☆ سینٹر فار ٹیکنالوجی اینڈ سوسائٹی ایف جی وی۔برازیل

☆ کمیٹی فار پروٹیکٹ جرنلسٹس

☆ کنزیومر انٹرنیشنل

☆ ڈریچوز ڈیجیٹل۔چلی

☆ ایڈیوڈوریٹوٹی سینٹر ڈی ایسٹیو ڈواین لبرٹرڈ

☆ دی ایکسپریشن ایکسیسو لا انفورمیشن سی ای ایل ای

☆ یونیورسیڈڈ دی پالیمو ۔ ارجنٹینا

☆ یورپین ڈیجیٹل رائیٹس

☆ فریڈرچ ایبرٹ سٹیفٹنگ ۔پاکستان

☆ فاؤنڈیشن کرشمہ ۔ کولمبیا

☆ ہیومن رائٹس ان چائینا ۔امریکہ

☆ ہیومن رائٹس واچ

☆ اینڈکس آن سینسرشپ

☆ انٹرنیٹ ڈیموکریسی پروجیکٹ ۔انڈیا

☆ انٹرنیٹ سوسائٹی ۔ بلغاریہ

☆ کتانیٹ ۔ کینیا

☆ لاکوڈریچرڈونیٹ ۔ فرانس

☆ نوات ۔ ٹیونیشیا

☆ اوپن رائیٹس گروپ ۔یوکے

☆ اوپن ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ ۔ امریکہ

☆ پنوپٹیکون ۔ پولینڈ

☆ پبلک نالج ۔امریکہ

☆ رپورٹرز ویدآؤٹ بارڈرز

☆ تھائی نیٹیزن نیٹ ورکس